السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پشاور سے کامران لکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل سوالات کا کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

(1) کیا اسلام کا نظام حکومت جمہوریت ہے اگر نہیں تو اہل حدیث اس کے علمبردار کیوں ہیں ؟

(2) حدیث کی اقسام ضعیف موضوع وغیرہ رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضع نہیں کیں اہل حدیث اسے کیوں مانتے ہیں ؟

(3) کیا اسلام میں شخصی حکومت جائز ہے اگر نہیں تو آپ ایسی حکومتوں کی تائید کیوں کرتے ہیں ؟

(4) کیا شافعی حنفی اور دیگر مسالک کی عورتوں سے نکاح جائز ہے ؟

(5) ایک آدمی ایک گناہ کئی مرتبہ کرتا ہے ہر دفعہ توبہ کرتا ہے اور اسے چھوڑنے کا ارادہ کرتا ہے کیا ایسی توبہ قبول ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم نے متعدد مرتبہ اپنے قارئین کو توجہ دلائی ہے کہ صرف ایسے سوالات کا جواب دریافت کیا جائے جو عملی زندگی سے متعلق ہوں اور ان کی تعداد بھی زیادہ سے زیادہ تین ہونا چاہیے آپ حضرات اپنے وقت کا احساس کیا کریں کیونکہ اس کے متعلق بھی قیامت کے دن بازپرس ہوگی اب ترتیب وار سوالات کے مختصر جوابات ملاحظہ فرمائیں۔

(1) مغربی جمہوریت اسلام کا نظام حکومت نہیں ہے جس کی بنیاد یہ ہے کہ عوام کی حکومت عوام کے ذریعے عوام کے لیے اس قسم کی جمہوریت کا کوئی بھی اہل حدیث علمبردار نہیں ہے اسلام کا نظام حکومت شورائی ہے اور ہم اس کی لوگوں کو دعوت دیتے ہیں ہمارے نزدیک وہی نظام حکومت بہتر ہے جو اسلام کے تابع ہے۔

(2) حدیث کی مذکورہ اقسام کی بنیاد کتاب وسنت پر ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے : "ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق اہم خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔ (49/الحجرات :6)

اسی تحقیق اور چھان پھٹک کے نتیجہ میں ضعیف موضوع وغیرہ معرض وجود میں آئی ہیں محدثین کرام کا یہ مقولہ بڑی اہمیت کا حامل ہے کہ اگر سند نہ ہوتی تو حدیث کے متعلق ہر انسان جو چاہتا کہہ دیتا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی احادیث کے سلسلہ میں ثبت سے کام لیا ہے ہم اہل حدیث بھی اسی اصول کو بروئے کار لاتے ہیں اور حدیث کی اقسام تسلیم کرتے ہیں۔

(3) اگر کوئی حکومت عدل وانصاف اور شریعت کا نفاذ کرتی ہے تو وہ اسلامی حکومت ہے قطع نظر کہ وہ شخصی ہے یا غیر شخصی اسلامی ہونے کا دارومدار اس کے جمہوری اور ملوکیت پر نہیں بلکہ اسلامی قانون کی بالادستی پر ہے ہماری تائید کی بنیاد یہی کتاب وسنت کی بالادستی ہے۔

(4) حنفی شافعی مسلمان ہیں ان سے شادی بیاہ کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ شرک کا ارتکاب نہ کریں دیگر مذاہب میں سے صرف اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کرنے کی اجازت ہے بشرطیکہ مسلمان خاوند کے ان سے نکاح کے بعد اخلاق متاثر ہونے کا اندیشہ نہ ہو قرآن کریم نے اس پہلو کو مد نظر رکھنے کا واضح اشارہ دیا ہے۔

(5) توبہ کی شرائط یہ ہیں اعتراف جرم اظہار ندامت اور اخلاص کے ساتھ اصلاح کردار کا عزم بالجزم اور اگر مالی معاملہ ہے تو اس کا درست کرنا اگر ان شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے توبہ کی ہے امید ہے کہ اللہ کے ہاں شرف قبولیت سے نوازی جائے گی اس طرح دوبارہ گناہ کرنے پر بھی انہی شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے توبہ کی جاسکتی ہے اگر گناہ کرتے وقت شروع ہی سے نیت خراب ہو تو یہ توبة الکذابین ہے جس کا اللہ کے حضور کوئی اعتبار نہ ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

ج1ص497

محدث فتویٰ